روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 25 جنوری 2008ء 15 محرم 1429 ہجری 25 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 21

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ البقرہ آیت 4 کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

یہاں متقی کے لئے مما کا لفظ استعمال کیا۔ کیونکہ اس وقت وہ ایک اعمٰی کی حالت میں ہے۔ اس لئے جو کچھ خدا نے اس کو دیا، اس میں سے کچھ خدا کے نام کا دیا۔ حق یہ ہے کہ اگر وہ آنکھ رکھتا، تو دیکھ لیتا کہ اس کا کچھ بھی نہیں۔ سب کچھ خدا تعالیٰ کا ہی ہے۔ یہ ایک حجاب تھا جو اتقا میں لازمی ہے۔ اس حالت اتقا کے تقاضے نے متقی سے خدا کے دیئے میں سے کچھ دلوایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایام وفات میں دریافت فرمایا کہ گھر میں کچھ ہے۔ معلوم ہوا کہ ایک دینار تھا۔ فرمایا کہ یہ سیرت یگانگت سے بعید ہے کہ ایک چیز بھی اپنے پاس رکھی جاوے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتقا کے درجہ سے گزر کر صلاحیت تک پہنچ چکے تھے، اس لئے مما ان کی شان میں نہ آیا۔ کیونکہ وہ شخص اندھا ہے جس نے کچھ اپنے پاس رکھا اور کچھ خدا کو دیا، لیکن یہ لازمۂ متقی تھا، کیونکہ خدا کی راہ میں دینے سے بھی اسے نفس کے ساتھ جنگ تھا۔ جس کا نتیجہ یہ تھا کہ کچھ دیا اور کچھ رکھا۔ ہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کچھ خدا کی راہ میں دے دیا اور اپنے لئے کچھ نہ رکھا۔ (ملفوظات جلد اول ص 20)

اور دوسری جزو اس کی مما رزقنا ....(البقرہ:4) ہے کہ جو کچھ دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں عام لوگ رزق سے مراد اشیاء خوردنی لیتے ہیں۔ یہ غلط ہے جو کچھ قویٰ کو دیا جاوے وہ بھی رزق ہے۔ علوم وفنون وغیرہ معارف حقائق عطا ہوتے ہیں۔ جسمانی طور پر معاش مال میں فراخی ہو۔ سب رزق ہے۔

رزق میں حکومت بھی شامل ہے اور اخلاق فاضلہ بھی رزق ہی میں داخل ہے یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں خرچ کرتے ہیں یعنی روٹی میں سے روٹی دیتے ہیں۔ علم میں سے علم اور اخلاق میں سے اخلاق۔ علم کا دینا تو ظاہر ہی ہے۔

یہ یاد رکھو کہ وہی بخیل نہیں ہے جو اپنے مال میں کسی مستحق کو کچھ نہیں دیتا بلکہ وہ بھی بخیل ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہو اور وہ دوسروں کو سکھانے میں مضائقہ کرے۔ محض اس لئے اپنے علوم وفنون سے کسی کو واقف نہ کرنا کہ اگر وہ سیکھ جاوے گا، تو ہماری بے قدری ہو جاوے گی یا آمدنی میں فرق آ جائے گا، شرک ہے، کیونکہ اس صورت میں وہ اس علم یا فن کو ہی اپنا رازق اور خدا سمجھتا ہے۔ اسی طرح پر جو اپنے اخلاق سے کام نہیں لیتا، وہ بھی بخیل ہے۔ اخلاق کا دینا یہی ہوتا ہے کہ جو اخلاقِ فاضلہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دے رکھے ہیں، اس کی مخلوق سے ان اخلاق سے پیش آوے۔ وہ لوگ اس کے نمونہ کو دیکھ کر خود بھی اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

............اخلاق یہ ہے کہ تمام قویٰ کو جو اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں برمحل استعمال کیا جاوے۔ مثلاً عقل دی گئی ہے اور کوئی دوسرا شخص جس کو کسی امر میں واقفیت نہیں اس کے مشورہ کا محتاج ہے اور یہ پوری واقفیت رکھتا ہے تو اخلاق کا تقاضا یہ ہونا چاہئے کہ اپنی عقل سلیم سے اس کو پوری مدد دے اور اس کو سچا مشورہ دے۔ لوگ ان باتوں کو معمولی نظر سے دیکھتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ اس کو خراب ہونے دو۔ یہ شیطانی فعل ہے۔ انسانیت سے بعید ہے کہ وہ کسی دوسرے کو بگڑتا دیکھے اور اس کی مدد کے لئے تیار نہ ہو۔ نہیں بلکہ چاہئے کہ نہایت توجہ اور دلدہی سے اس کی بات سنے اور اپنی عقل وسمجھ سے اس کو ضروری مدد دے۔

لیکن اگر کوئی یہاں یہ اعتراض کرے کہ مما رزقنا ھم کیوں فرمایا مما کے لفظ سے بخل کی بُو آتی ہے۔ چاہئے تھا کہ ع

ہرچہ داری خرچ کُن در راہِ اُو

اصل بات یہ ہے کہ اس سے بخل ثابت نہیں ہوتا۔ قرآن شریف خدائے حکیم کا کلام ہے۔ حکمت کے معنی ہیں۔ شے را برمحل داشتن۔ پس مما رزقنا ھم میں اسی امر کی طرف اشارہ ہے کہ محل اور موقع کو دیکھ کر خرچ کرو۔ جہاں تھوڑا خرچ کرنے کی ضرورت ہے، وہاں تھوڑا خرچ کرو۔ جہاں بہت خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ وہاں بہت خرچ کرو۔ (ملفوظات جلد اول ص 289)

صدقہ کی اقسام

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

تمہارے جسم کے ہر عضو پر صبح صدقہ واجب ہوتا ہے۔ ہر تسبیح صدقہ الحمدللہ کہنا صدقہ ہے۔ لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ تکبیر کہنا صدقہ ہے نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ الضحیٰ حدیث نمبر:1181)

نورالعین ڈینٹل سرجری

مورخہ 11 دسمبر 2007ء سے مکرمہ ڈاکٹر آصفہ حمید صاحبہ (ڈینٹل سرجن) دانتوں کی جملہ تکالیف اور ان کے علاج کیلئے نورالعین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں اپنی خدمات کا آغاز کر چکی ہیں۔ کلینک کا وقت صبح 8 بجے سے 1 بجے ہے اور پرچی فیس -/20 روپے ہے۔ کلینک میں روٹین ورک کے ساتھ ساتھ درج ذیل سہولیات بھی موجود ہیں۔

☆Tooth Veneers ☆ Crowns ☆Bridges ☆Root Canal Therapy ☆Withe/Coloured Tooth filling ☆Inlays/Onlays ☆Acrylic Partial Denture ☆Complete Denture ☆Cast Partial Denture ☆Impaction (Wisdom Tooth) ☆Removable Appliances ☆Myofunctional Appliances

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

1-Computer Basic Coures

Typing (Urdu, English, Basic Concepts of Computer, Operating System, Microsoft Office, Ms Word, Ms Excell, Ms Power Point, Inpage, Internet

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1000 روپے

2-E-Commere

Html, Php, My sql

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/2000 روپے

3- Composing and Designing

Inpage, MS Word, Coral Draw

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/800 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 468

کلام اللہ اور اس کے عجائبات

حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود نے یہ نظریہ پیش کر کے مذہبی دنیا میں تہلکہ مچادیا کہ

''قرآن کریم ایک ہی کتاب ہے جو کلام اللہ کہلاسکتی ہے دوسری کتب خواہ الہامی بھی ہوں کلام اللہ نہیں کیونکہ ان میں انسانی کلام بھی شامل ہے۔ خالص کلام اللہ الف سے لے کری تک بسم اللہ سے لے کر والناس تک صرف قرآن کریم ہے۔ یہ کتاب اس وقت سے کہ نازل ہوئی ہمارے زمانہ تک جوں کی توں ہے نہ ایک لفظ کم نہ ایک لفظ زیادہ۔ نہ کوئی حکم ناقابل عمل نہ کوئی آیت منسوخ ہر ایک حرکت و وقف بعینہ پس اس کے سوا اور کوئی کتاب نہیں جسے اس تعین کے ساتھ اپنے لئے مشعل راہ بنایا جاسکے کہ اس سے کوئی مشتبہ حکم نہیں ملے گا۔ (تفسیر کبیر جلد اول دیباچہ)

حضرت مصلح موعود کا عارفانہ کلام ہے کہ

شہ لولاک یہ نعمت نہ پاتے
تو اس دنیا سے ہم اندھے ہی جاتے
خدا ہی تھا کہ جس نے دی یہ نعمت
محمدؐ ہی تھے جو لائے یہ خلعت
پس اے میرے عزیزو! میرے بچو!
دل و جاں سے اسے محبوب رکھو

اقوام عالم کے لئے مکمل

ضابطہ حیات

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ارشاد مبارک:۔

1۔ آنحضرت ﷺ کو اس ملک کے لئے نہ صرف رسول کر کے بھیجا بلکہ اس ملک کا بادشاہ بھی بنادیا اور قرآن شریف کو ایک ایسے قانون کی طرح مکمل کیا **جس میں دیوانی، فوجداری مالی سب ہدایتیں ہیں۔**

(چشمہ معرفت صفحہ 242 اشاعت 15 مئی 1908ء مطبع انوار احمدیہ مشین پریس قادیان)

2۔ ''کوئی نئی تحقیقات یا علمی ترقی نہیں جو قرآن شریف کو مغلوب کرسکے اور کوئی صداقت نہیں کہ اب پیدا ہوگئی ہو اور قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو۔'' (ملفوظات جلد 5 ص 652)

کتاب اللہ کا فیصلہ

اللہ جلشانہ نے سورہ مومن :52 میں یہ ناطق فیصلہ فرمادیا ہے کہ ہم ہمیشہ اپنے ماموروں اور مومنوں کو دنیا و آخرت میں اپنی نصرت سے نوازتے ہیں۔

1902ء میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے صدائے ربانی بن کر ارشاد فرمایا

''میری بیعت میں ایک آدمی بھی نہیں تھا......اور اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے ستر ہزار کے قریب بیعت کرنے والوں کا شمار پہنچ گیا ہے کہ جو نہ میری کوشش سے بلکہ اس ہوا کی تحریک سے جو آسمان سے چلی ہے میری طرف دوڑے ہیں''۔

''.......... ہر ایک قسم کے مکر کئے یہاں تک کہ حکام تک جھوٹی مخبریاں کیں خون کے جھوٹے مقدموں کے گواہ بن کر عدالتوں میں گئے .... مخالفانہ منصوبوں کے لئے کمیٹیاں کیں مگر ان تمام کوششوں کا نتیجہ بجز نامرادی کے اور کیا ہوا پس اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا تو ضرور ان کی جان توڑ کوششوں سے یہ تمام سلسلہ تباہ ہوجاتا''

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 382)

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں بار بار
پاک و برتر ہے وہ جھوٹوں کا نہیں ہوتا نصیر
ورنہ اٹھ جائے اماں پھر سچے ہو ویں شرمسار

حضرت اقدس اسی کتاب میں آگے تحریر فرماتے ہیں۔

''کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے اندر ہی اندر نابود ہوجائے اور صفحہ ہستی پر اس کا نام ونشان نہ رہے مگر وہ تخم بڑھا اور پھولا اور ایک **درخت بنا اور اس کی شاخیں دور دور چلی گئیں اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہزار ہا پرند اس پر آرام کر رہے ہیں۔**''

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 384)

لفظ ''قرآن'' میں زبردست پیشگوئی

حضرت اقدس مسیح موعود نے 13/ اکتوبر 1906ء کو خطاب عام کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی۔ تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے لائق کتاب ہوگی۔ جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت .... کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنے ہیں۔ یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی۔ اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں.......... **اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔**''

(الحکم 17/ اکتوبر 1900ء صفحہ 5 ملفوظات جلد اول صفحہ 386)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ حامدہ صباح الدین ترکہ مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب مرحوم)

۞ مکرمہ حامدہ صباح الدین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب وفات پاچکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 30/4 محلّہ دارالیمن برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ پلاٹ مرحوم کے ورثاء میں (بحصص شرعی) منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل۔

(1) مکرمہ حامدہ سلطانہ صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم خلیفہ عزیز الدین احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ ھبۃ السلام صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ عطیۃ الحی صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ ملیحہ صباح صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ملک نسیم احمد صاحب ترکہ مکرمہ سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ)

۞ مکرم ملک نسیم احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ وفات پاگئی ہیں۔ ان کے نام ایک پلاٹ نمبر 19/18 محلّہ دارالیمن ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے صرف 5 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحومہ کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے مرحومہ کے ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ بشریٰ جہانگیر صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم نسیم احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم ڈاکٹر سلیم احمد طاہر صاحب (بیٹا)
(5) مکرم فہیم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سویڈن میں اعلیٰ تعلیم کیلئے طریقہ کار میں تبدیلی

۞ 2008ء سے حکومت سویڈن نے متفرق اعلیٰ تعلیمی پروگرامز میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کے طریقہ کار اور شیڈیول میں کچھ تبدیلی کی ہے۔

تمام درخواستیں آن لائن www.studera.nu پر دی جائیں گی۔

ایک وقت میں آٹھ ماسٹر پروگرامز میں داخلہ کی درخواست کی جاسکے گی اور ترجیحات ایک ہی آن لائن درخواست فارم پر تحریر کرنی ہوں گی۔

آن لائن درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم فروری 2008ء ہے۔

طلبہ اب ہر یونیورسٹی کو اپنے کاغذات ارسال نہیں کریں گے بلکہ مندرجہ بالا سائٹ پر دیئے گئے ایڈریس پر ایک ہی پیکٹ بھیجیں گے۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم منور احمد صاحب ججہ نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع مظفرگڑھ ڈیرہ غازی خان اور راجن پور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا دورہ ہر لحاظ سے کامیاب بنائے۔ آمین

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم محمد شفیع خان صاحب لاہور

قادیان کی بعض پرانی یادیں اور جلسہ قادیان 2007ء میں شرکت

جب پاکستان کا قیام عمل میں آیا تھا میری عمر 10 برس تھی میں نے اپنے والد صاحب مرحوم محمد شہزادہ خانصاحب مولوی فاضل زندگی وقف کے ساتھ قادیان کو اچھی طرح سے دیکھا تھا۔ میں نے قایان کی روحانی مجالس کو نہایت قریب سے نہ صرف دیکھا تھا بلکہ شمولیت اختیار کر کے برکتوں کو بھی حاصل کیا تھا۔ میرے والد صاحب جامعہ احمدیہ میں استاد تھے انہیں دارالشیوخ کا منتظم اعلیٰ بھی مقرر کیا گیا تھا۔ وہ قادیان میں ہجرت کے وقت تک یہ فرائض سرانجام دیتے رہے۔

مجھے آج بھی اچھی طرح سے یاد ہے کہ بیت اقصیٰ میں رمضان کے مبارک ایام میں روزانہ تراویح کا اہتمام کیا جاتا تھا۔ صبح تہجد کے وقت اور رات کو عشاء کی نماز کے بعد میں والد صاحب کے ساتھ جایا کرتا تھا۔ میں نے حضرت مولانا سرور شاہ صاحب کی امامت میں اکثر بیت مبارک میں نمازیں ادا کیں۔

بیت مباک میں گرمیوں میں چھت پر اور سردیوں میں بیت کے اندر مجلس عرفان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پُرنور سایہ میں منعقد ہوتی تھیں۔ جس میں آپ جلوہ افروز ہو کر دین کے بارے میں سوال و جواب کے ذریعہ اپنی جماعت کے احباب کی روحانی آبیاری فرمایا کرتے تھے۔ میں نے یہ مجالس اپنی کمسن آنکھوں سے دیکھی ہیں اور والد صاحب کے ساتھ ان مجالس میں شمولیت کا اعزاز پایا ہے۔

مجھے آج بھی اچھی طرح سے یاد ہے کہ ایک روز محترم مولانا عبدالرحمان جٹ صاحب نے بیت اقصیٰ میں نماز عصر کی امامت فرمائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد ایک جامعہ کے طالب علم نے کھڑے ہو کر باآواز بلند کہا ''تعالوا'' اس پر جامعہ احمدیہ کے تمام طالب علم اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور لائن بنا کر بیت اقصیٰ سے روانہ ہو گئے مجھے کافی عرصہ تک سمجھ نہ آئی کہ یہ ''تعالوا'' پر طالب علم کیوں کھڑے ہو کر لائن میں روانہ ہو جاتے ہیں۔ پھر جب متعدد بار میں نے یہ منظر دیکھا تو والد صاحب سے پوچھا یہ کیا ہے۔ تو آپ نے فرمایا ''تعالو'' کا مطلب ہے ''آجاؤ''۔

دارالشیوخ میں چونکہ میرا ساتھ اکثر والد صاحب کے ساتھ رہا وہ میرا بستہ اور کتب ساتھ لے کر مجھے دارالشیوخ ہمراہ لے آتے تھے تا کہ میں وہاں پڑھتا رہوں۔ میں نے وہاں دیکھا کہ نمازوں کے اوقات میں اور کھانے کے اوقات میں ایک منظّم طریق سے طالب علم لائنوں میں بیوت اور طعام کے اوقات میں لنگر خانہ جایا کرتے تھے۔

اب میں 60 برس کے بعد جلسہ سالانہ 2007ء پر قادیان گیا تو میرے ذہن میں جو قادیان کا نقشہ تھا وہ بالکل اب بدل چکا ہے۔ میں کئی روز تک پرانے قادیان کو تلاش کرتا رہا لیکن مجھے وہ قادیان نظر نہ آیا۔ میں اس دوران بار بار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا یہ شعر پڑھ کر آبدیدہ ہوتا رہا۔

یا تو ہم پھرتے تھے ان میں یا ہوا یہ انقلاب
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے قادیان

دارالمسیح سے باہر آئیں تو بیت مبارک کے بالکل سامنے ایک ڈیوڑھی تھی جس کے ایک کونے پر مرزا مہتاب بیگ صاحب کی ٹیلرنگ کی دکان تھی اور دوسرے کونے پر دواخانہ رفیق حیات نامی دکان تھی۔ ڈیوڑھی گزریں تو ساتھ ہی کنواں تھا، کنواں گزریں تو گلی میں ایک طرف مدرسہ احمدیہ کی کھڑکیاں کھلتی تھیں اور گلی کی دوسری جانب مدرسہ حفظ القرآن تھا اور ذرا آگے بڑھیں تو ایک گلی دارالشیوخ کی عمارت کے سامنے سے گزر کر ڈھاب کے کنارے چلتے چلتے محلّہ ناصر آباد اور بہشتی مقبرہ کو جاتی تھی اور اگر بائیں جانب گلی میں مڑ جائیں تو دائیں ہاتھ احمد نور کابلی صاحب کا مکان تھا اور بائیں جانب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے گھر کا دروازہ تھا جبکہ اس گھر کا ایک دروازہ احمدیہ بازار کی جانب تھا۔ اسی گلی کے کونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مطب تھا اور یہ گلی نکل کر (جو اب بند ہے) حضرت مولوی سرور شاہ صاحب، عبداللہ خان صاحب درویش، ڈاکٹر شاہ عالم صاحب، مولوی غلام رسول صاحب افغان اور پھر ضیاء الاسلام پریس تک جاتی تھی اس سے آگے مغنی صاحب کا مکان تھا جبکہ دوسری جانب لنگر خانہ تھا۔

اسی طرح بیت مبارک سے دائیں طرف مڑیں تو لنگر خانہ تھا جس کے سامنے شیر محمد صاحب اور فضل حسین صاحب کی پرچون کی دکانیں تھیں لنگر خانہ کا گیٹ گزر کر آگے جائیں تو سیڑھیاں نیچے اترتی تھیں جہاں محترم ڈاکٹر غلام غوث صاحب کا مکان ہوا کرتا تھا۔

بیت مبارک سے بائیں طرف مڑیں تو مولوی غلام رسول رفیق حضرت مسیح موعود کی دودھ کی دکان تھی جس کے ساتھ حکیم محبوب عالم صاحب کا مطب تھا اور مطب کے ساتھ مجید چھرے ہاؤس دکان تھی جو ایئر گن کے چھرے بناتے تھے اور آگے جائیں تو بائیں ہاتھ اسی بازار میں چوک سے ذرا پہلے عبدالواحد پان والے کی دکان تھی اور ساتھ ہی اللہ دتہ پان والے کی دکان تھی اور بالمقابل ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا کلینک تھا۔

چوک میں جہاں سے ایک راستہ حضرت سید سرور شاہ صاحب کے گھر کو نکلتا تھا (اور یہ سڑک بسراواں تک جاتی تھی) یہاں لاہوریوں کی پرچون کی دکان تھی اور بالمقابل حضرت عبداللہ جلد ساز کی دکان تھی۔

ریتی چھلہ میں ایک بڑ کا بڑا درخت تھا اس کے مغرب کی جانب پوسٹ آفس کی عمارت تھی جبکہ عمارت کی پشت پر فروٹ منڈی تھی جہاں مانا چودھری کشمیری کمیشن ایجنٹ تھے۔

ریتی چھلے کے مشرق کی جانب ایک لمبی گلی تھی جو حضرت مولانا شیر علی صاحب کے گھر کے سامنے سے نور ہسپتال کے سامنے سے ہوتے ہوئے گزرتی تھی اور ٹی آئی ہائی سکول کے سامنے جا نکلتی تھی۔ ٹی آئی ہائی سکول کا ایک خوبصورت زراعتی فارم تھا۔ بیت نور کے قریب واقع تھا جس میں سکول کے طالب علموں کو زراعت کی تربیت دی جاتی تھی۔

لنگر خانہ کے پچھلے گیٹ سے نکلیں تو سامنے ڈھاب تھی جس میں قدیر نامی احمدی خادم موٹر بوٹ یعنی کشتی چلایا کرتے تھے اور ہم اس ڈھاب میں مچھلیاں پکڑا کرتے تھے۔ لنگر خانہ کے پچھلے گیٹ سے نکل کر بہشتی مقبرہ کو جائیں تو ڈھاب کے کنارے بہت سے گھر ہوا کرتے تھے جن میں عبدالرحمٰن صاحب اور دوسرے کئی ایک احمدی گھرانے رہا کرتے تھے۔ پل کو کراس کریں تو لب سڑک مولوی محمد شہزادہ خان فاضل کا مکان تھا جس کے بالمقابل حضرت اماں جان کا آموں کا بہت بڑا باغ تھا جس میں بہشتی مقبرہ کے قریب ایک خوبصورت چبوترہ تھا جس پر حضرت مسیح موعود اپنے احباب سے گفتگو فرمایا کرتے (جسے اب محفوظ کر لیا گیا ہے)

ڈھاب اب ایک برائے نام نالے کی شکل اختیار کر چکی ہے جس کا وجود نہ ہونے کے برابر ہے۔

میں قادیان میں 23 دسمبر کو آیا اور جلسہ شروع ہونے تک اپنے ذہنی نقشے کے مطابق پرانے قادیان کو تلاش کرتا رہا جو مجھے کہیں نہیں ملا۔ محلّہ ناصر آباد جہاں ہمارا گھر تھا کے آس پاس کھیت تھے۔ ڈھاب کے کنارے چلار (کنواں) ہوا کرتی تھی اب وہاں جلسہ گاہ ہے بیت ناصر آباد میں توسیع کر دی گئی ہے جبکہ آس پاس کوارٹرز بنا دیئے گئے ہیں۔

میں نے رہائش گاہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب بھی دیکھی وہ جوں کی توں ہے۔ وہ ڈیوڑھی بھی دیکھی جہاں مائی کاکو صاحبہ خادمہ بیٹھتی تھیں۔ بیت مبارک کے نیچے میں نے گول کمرہ اپنی اصلی حالت میں دیکھا جس میں حضرت مسیح موعود اپنے ملنے والوں کو شرف ملاقات بخشا کرتے تھے۔ اس کمرے سے گزر کر بیت اقصیٰ کی جانب جائیں تو ایک ڈیوڑھی ہے جس پر پہلے بڑا گیٹ لگا ہوا تھا جس پر لکھا تھا یہ عام گزرگاہ نہیں ہے اور یہ گیٹ ہفتہ میں دو دن بند رہتا تھا۔ اب یہ ڈیوڑھی تو جوں کی توں ہے لیکن گیٹ نہیں ہے۔

قادیان کے پھیلاؤ میں بہت اضافہ ہو چکا ہے۔ قادیان کے آس پاس کے خالی میدانوں میں اب مکانات بن چکے ہیں ڈھاب جس میں کبھی بہت مچھلیاں ہوا کرتی تھیں اب گھاس پھونس سے بھر گئی ہے۔

بیت مبارک، بیت اقصیٰ بھی جوں کی توں ہے اور رہائش گاہ حضرت اقدس مسیح موعود و دیگر مقدس رہائش گاہوں کی حفاظت اس طور پر کی گئی ہے کہ ان مقامات مقدسہ کی اصلیت اور احترام پر حرف نہ آئے۔ یہ وہ مقامات ہیں جنہیں خدا کے مہدی نے عزت بخشی۔ آپ کے مبارک قدم اس زمین و مکاں میں برکتیں بانٹتے رہے۔ یہاں اللہ تبارک و تعالیٰ آپ سے بارہا ہم کلام ہوا۔ یہاں آپ نے دین کی تجدید و ترویج کے لئے بہت سی کتب فصیح و بلیغ انداز میں تصنیف فرمائیں۔ یہاں سے آپ نے دنیا بھر کے انسانوں کو محسن انسانیت کا پیغام دین پہنچایا۔ یہیں سے آپ نے جماعت احمدیہ کی آبیاری فرمائی۔ میں بیت الدعا میں حاضر ہوا جہاں ہر انسان پر خود بخود رقت طاری ہو جاتی ہے۔

مجھے بیت اقصیٰ میں نمازیں ادا کرنے کا موقعہ ملا جس سے ایک عجیب سا روحانی سکون نصیب ہوا۔ خشوع و خضوع خود بخود دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ نمازوں میں لذت اور بشاشت محسوس ہونے لگتی ہے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد روزانہ منارة المسیح کی زیارت کا موقعہ ملتا رہا۔

منارة المسیح جو حضرت مسیح موعود کی عظمتوں کا مظہر ہے وہ آج بھی اللہ تبارک تعالیٰ کی بیشمار رحمتوں کے سایہ میں اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ سر تانے کھڑا ہے اور منادی کر رہا ہے جاء المسیح، جاء المسیح۔

بہشتی مقبرہ جا کر دعاؤں کا موقع بار بار ملا۔ اسے خوبصورت پھولوں سے آراستہ پایا۔ صفائی کا انتظام قابل رشک حد تک کیا گیا ہے۔ یہاں کے کتبوں کو سفید رنگ سے نوازا گیا ہے لائنوں میں بنی یہ قبریں اور ان پر لگے سفید کتبوں سے احساس ہو رہا تھا کہ یہ سب مسیح کے دیوانے اور فدائی ہیں جو مسیح کی آرام گاہ کے چاروں طرف محو خواب ہیں۔

احاطہ خاص کی پاکیزگی کا ذکر کرنے کے لئے تو میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ لوہے کے جنگلے کے قریب کھڑے ہو کر جونہی دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے دل شکستہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا۔ ضبط کے تمام بندھن ٹوٹ گئے۔ احاطہ خاص میں باغ و بہار سبزہ ہی سبزہ خوبصورت پھول اور اس میں پاک وجود حضرت مسیح موعود اپنے رفقاء کے ساتھ آرام فرما ہیں۔ اس احاطہ خاص میں اس قدر اللہ تبارک تعالیٰ کے نور کی شعاعیں منعکس ہو رہی ہیں کہ مزار پر نظریں جمانا مشکل ہے۔ آپ کے بائیں پہلو میں حضرت خلیفہ اول کا مزار پاک ہے جبکہ قدموں کی جانب بہت سے مزار ہیں جن میں حضرت میر ناصر نواب حضرت نواب محمد علی خان صاحب۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب، حضرت میر محمد اسماعیل صاحب، حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کے مزار کے کتبے صاف عیاں ہیں۔ ایک روز جب میں احاطہ خاص کے جنگلے کے قریب کھڑا دعا کر رہا تھا تو مجھے حضرت مصلح موعود کے ایک شعر نے جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور مجھ پر رقت طاری ہو گئی۔

جب کبھی تم کو ملے موقع دعائے خاص کا
یاد کرلینا ہمیں اہل وفائے قادیاں

میں آپ کا یہ شعر بار بار دل ہی دل میں دہراتا رہا اور آپ کی بلندیٔ درجات کے لئے دیر تک درددل سے دعاؤں میں مصروف رہا۔

مجھے بہشتی مقبرہ میں اس جگہ کی بھی زیارت کرنے کا موقع ملا جہاں حضرت مسیح موعود کا جنازہ رکھا گیا تھا وہ جگہ بھی دیکھی جہاں ایک بورڈ آویزاں ہے۔

مقام ظہور قدرت ثانیہ

اس میں شک نہیں کہ جلسہ سالانہ قادیان 2007ء اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ خدواند کے حضور دعاؤں سے شروع ہوا جس میں ایسی ایسی تقاریر ہوئیں جن سے ایمان کو تازگی نصیب ہوئی۔ 28 دسمبر کو نماز جمعہ وعصر محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان ربوہ نے پڑھائی یہ جلسہ گاہ میں ہوئی جلسہ کے دوران نماز ظہر وعصر جلسہ گاہ میں ادا ہوتیں جبکہ مغرب وعشاء کے لئے 6 بجے شام کا وقت مقرر تھا۔ مردوں کے لئے بیت اقصیٰ اور خواتین کے لئے بیت مبارک میں انتظام تھا۔ نماز تہجد کا وقت سوا پانچ صبح جبکہ فجر کی نماز کا وقت 6:20 صبح مقرر تھا۔

میں چونکہ 23 دسمبر کو قادیان پہنچ گیا تھا لہٰذا جلسہ شروع ہونے سے پہلے میں نے قادیان کے مقدس مقامات کی بہ احسن طریق سے بار بار زیارت کی اور دل کی پیاس بجھائی اس کے علاوہ میں نے قادیان جو اب بہت پھیل چکا ہے اور کافی آبادی بڑھ چکی ہے کی خوب سیر کی، لوگوں سے ملا، سکھ نیشنل کالج جو کبھی تعلیم الاسلام کالج ہوا کرتا تھا اس کی خوبصورت وسیع عمارت دیکھی اس پر آج بھی سرخ رنگ موجود ہے جو قبل از تقسیم ہند تھا۔ میں جب کالج پہنچا کالج کے دو پروفیسر صاحبان دھوپ میں گراسی پلاٹ میں بیٹھے تھے انہوں نے میری تواضع چائے سے کی ان سے کافی دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔

جلسہ سالانہ قادیان کے تینوں ایام اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور حمد وثناء میں گزرے۔ قادیان کی مٹی اور فضا حضرت مسیح موعود کی خوشبو سے آج بھی معطر ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرتوں کے ایسے بابرکت نمونے دیکھنے کو ملے جن سے نہ صرف روح کو تازگی ملی بلکہ یہ مسیح موعود کی صداقت کے واضح ثبوت ہیں۔

لنگر خانہ نمبر 2 پر کپڑے کے بینر پر آپ کے منظوم کلام سے عربی کا ایک شعر درج تھا۔ جس کے نیچے اس کا یہ ترجمہ جلی حروف میں لکھا تھا۔

کبھی دسترخوانوں کا پس خوردہ میری خوراک تھا اور آج میں کئی گھرانوں کو کھلانے والا بن گیا ہوں۔

اس بینر تلے سے چاول اور سالن کی سینکڑوں دیگیں صبح شام مہمانوں کے لئے جارہی تھیں اور سینکڑوں تندور صبح شام روٹیاں لگانے میں مصروف تھے اور ایسے چھ لنگر خانے قادیان میں ہزاروں مہمانوں کو کھانا کھلا رہے تھے۔ جگہ جگہ ہر محلے میں جہاں مہمان ٹھہرے ہوئے تھے کھانے کی دیگیں، روٹیاں، چاول اور سالن لے جایا جاتا تھا جہاں گھروں میں ٹھہرے مہمانوں کو صبح شام کھانا کھلایا جاتا تھا۔ ربوہ سے بہت سے کارکن ڈیوٹیاں دینے قادیان آئے تھے جبکہ پورے ہندوستان سے سینکڑوں خدام مہمانوں کی خدمت میں مصروف تھے۔ ان میں ڈاکٹر، انجینئر و دیگر تکنیکی ماہرین بھی شامل تھے۔ سب بے لوث اور بغیر معاوضہ کے صرف اپنے پیارے رب کو راضی کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت پر کمر بستہ تھے۔

دنیا بھر سے مہمان اس جلسہ پر تشریف لائے، ہر قوم، ہر ذات، ہر رنگ ہر زبان ہر علاقے اور ہر مذہب کے یہ ہزاروں افراد جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی ہے وہ اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ دنیا کی تمام قوموں کو احمدیت کے ایک جھنڈے تلے جمع کر دینا صداقت مسیح موعود کی عظیم الشان دلیل وثبوت نہیں تو اور کیا ہے۔

ایک دوسرے سے قلبی لگاؤ اور محبت کے اعلیٰ نمونے بوجہ احمدیت یہاں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ شاہ و گدا، امیر، غریب، کمزور، طاقتور سبھی زمین کے فرش پر بستر لگائے خوش دلی کے ساتھ محض اللہ تبارک تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لئے اس جلسہ کے ایام نمازوں، تہجد اور درود شریف قرآن کریم کی تلاوت میں گزارتے ہیں وہ دین کی باتیں سنتے ہیں۔ وہ اپنے آقا اور مولا کے مقرر کردہ قدرت ثانیہ کے پانچویں مظہر کے روح پرور خطاب سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ پھر صبروشکر کے ساتھ دلی بشاشت اور طمانیت کے ساتھ اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں۔ یہ روح پرور نظارے، الٰہی جماعت کے فیوض وبرکات کے ثمرات نہیں تو اور کیا ہیں۔

قادیان کا سہ روزہ جلسہ 31,30,29 دسمبر 2007ء کو اللہ تبارک تعالیٰ کے خاص رحم وکرم سے نہایت کامیابی سے سرانجام پایا۔

جلسہ کے آخری یوم حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کو نہایت خوش الحانی سے قادیان میں پڑھا اور سنا گیا۔ اس کے چند اشعار

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

حضرت مسیح موعود کا مندرجہ بالا کلام اللہ تبارک تعالیٰ کی بشارتوں کا مظہر ہے کہ اس نے آپ کی دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا اور قادیان جو ایک گمنام گاؤں تھا۔ لاکھوں بلکہ کروڑوں احمدیوں کے لئے باعث برکت بنایا۔ جلسہ کے اسی تیسرے روز ہمارے پیارے خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن سے جلسہ سالانہ قادیان کو خطاب کے شرف سے نوازا۔ اس روح پرور خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔ اور یہ جلسہ سالانہ قادیان جو 116 واں جلسہ تھا دعاؤں سے شروع ہوا اور پُرسوز دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

مکرم چوہدری محمد الدین مجاہد صاحب

میرے والد چوہدری مہر دین صاحب اور خاندان کا تعارف

ہمارا آبائی گاؤں گل منج اور کلانور ضلع گورداسپور تھا۔ میرے والد مکرم چوہدری مہر دین صاحب اور تایا مکرم چوہدری حسین بخش صاحب پسران چوہدری نتھے خان صاحب اور ان کے تایا زاد بھائی چوہدری اللہ دتہ صاحب ولد مکرم چوہدری کاکے خان صاحب تینوں بھائی کلانور سے مڈل پاس کرکے چوہدری صاحب مہر امیر اللہ صاحب ذیلدار کلانور کی سفارش سے ڈپٹی کمشنر جھنگ شیخ سراج دین صاحب کے پاس آگئے اور 9 روپے پر پٹواری بھرتی ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر کا رشتے داری کا تعلق کلانور سے تھا۔ میرے تایا صاحب چوہدری حسین بخش صاحب نواں لاہور ضلع لائلپور (فیصل آباد) پٹواری تھے۔ وہاں ایک ان پڑھ درزی میاں نوردین صاحب کی دعوت سے احمدی ہوئے۔

یہ تینوں بھائی مختلف جگہوں پر ملازمت کرتے رہے۔ احمدیت کی عزت و شان بلند کرتے رہے۔

مجھے یاد ہے والد صاحب حویلی بہادر شاہ ضلع جھنگ تعینات تھے۔ میں اس وقت چوتھی جماعت کا طالب علم تھا۔ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو قادیان سے بلوایا گیا۔ قریشی صاحبان کے ڈیرہ جات پر گفتگو ہوتی رہی۔ بہت اثر ہوا۔ قادیان سے تار پر تار آتا تھا کہ مولوی صاحب کو واپس بھیجو۔ وہاں میاں امیر شاہ صاحب، میاں کبیر شاہ صاحب دونوں بھائی ناراض تھے۔ والد صاحب نے صلح کرائی۔ اور والد صاحب نے قادر آباد نزد گوجرہ کے چوہدری قادر صاحب کو دعوت الی اللہ کرکے احمدی بنایا۔

اسی طرح تایا حسین بخش صاحب 388 نزد ٹوبہ ٹیک سنگھ تعینات تھے۔ جوبلی جلسہ قادیان تھا۔ بھائی برکت علی کی لاری منگوا کر سارا خاندان قادیان لے گئے۔ بلکہ 388 کے منشی برکت علی صاحب، چوہدری نور محمد صاحب نمبردار، ماسٹر محمد صدیق صاحب اور مولوی جلال دین صاحب کو بھی ساتھ لے گئے۔ اسی طرح چچا اللہ دتہ صاحب چیچہ وطنی میں تھے۔ وہاں چوہدری ولی محمد صاحب گجر ریلوے میں ملازم تھے۔ ان کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہوئے۔ اب ان کا خاندان ربوہ میں ہے۔ والد صاحب اور تایا صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ کے یکے بعد دیگرے صدر جماعت رہے۔ چچا اللہ دتہ صاحب صدر جماعت چیچہ وطنی رہے۔ 1974ء میں شورکوٹ چوہدری بشیر احمد صاحب و چوہدری محمود احمد صاحب پسران چوہدری حسین بخش صاحب پر جماعتی وجہ سے حملہ ہوا جس کا انہوں نے مردانہ وار مقابلہ کیا۔ اسی طرح ٹوبہ ٹیک سنگھ کی بیت الذکر گرائی گئی جہاں چوہدری ضیاء الحق، چوہدری انوار الحق، چوہدری فیاض الحق، مربی مغفور احمد صاحب، مربی خوشی محمد صاحب، مربی محمد امین طاہر صاحب، آفتاب، احمد ترمذی صاحب، چوہدری نذیر احمد صاحب، مبارک احمد صاحب، محمد حسین چوہان صاحب، سید محمد شاہ صاحب، سید محمد اشرف شاہ صاحب، چوہدری عطاء اللہ صاحب، محمد عرفان صاحب، چوہدری بابر صاحب، محمد افضل آف بیڑیاں والا کو کلمہ کیس میں چالان کرکے جھنگ جیل بھیج دیا۔ وہاں جیل میں چوہدری محمد الیاس صاحب، چوہدری محمد نعیم صاحب آف 364 ج ب والے پہلے ہی قید تھے۔ انہوں نے اور سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل نے ان قیدیوں سے اچھا سلوک کیا۔ یہ سب واقعات میری کتاب ''ہم اور احمدیت'' جس میں نشانات قدرت و مبشر خوابیں درج ہیں خلافت لائبریری میں موجود ہے۔ آئندہ نسل ان کتابوں سے فائدہ اٹھاوے۔ اور ثابت کردے کہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

ہمارے افراد کی جماعتی خدمات، نیکی کے کام کی تفصیل کتاب میں درج ہے جو پڑھنے کے لائق ہے اور آئندہ کی نسل کے لیے سبق ہے کہ 9 روپے کے بھرتی پٹواریوں کی اولاد محض احمدیت کے نور کی وجہ سے کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔

نیکی کی رغبت پیدا ہوئی

مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کے والد حضرت شیخ محمد دین صاحب تحریر فرماتے ہیں:

''منشی عمر دین صاحب جو کوٹلہ افغاناں ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے، احمدی تھے اور ہم میں سے منشی عمر دین صاحب نماز پڑھتے۔ قرآن مجید کی تلاوت روزانہ کرتے اور اخبار بدر بھی قادیان سے ان کے پاس آتا تھا۔ **مجھے مرحوم کی نیکی کو دیکھ کر رغبت پیدا ہوئی اور مرحوم کی تحریک پر ہی حضرت مسیح موعود کی خدمت میں تحریری بیعت کا خط لکھ دیا''۔**

(کیفیات زندگی ص 12)

ٹیکنالوجی، سائنس اور تعلیمی نظام کا صحیح تصور

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی کتاب IDEALS AND REALITIES سے چند اقتباسات

جناب محبوب الرحمٰن فاروقی ایک طویل عرصہ سے ''آجکل'' دہلی بھارت کے مدیر ہیں۔ انہوں نے اپنے مختلف مضامین کو بعض دلچسپ عنوانات کے تحت اکٹھا کر کے تخلیق کار پبلشرز لکشمی نگر دہلی کے تعاون سے شائع کیا ہے۔ اس مجموعہ کے باب سوم میں ''چند سائنسدانوں اور سائنس سے متعلق'' مضامین میں پہلا مضمون سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کے بارے میں ہے۔ اس میں انہوں نے ڈاکٹر صاحب کی مشہور کتاب IDEALS AND REALITIES میں شامل مختلف مضامین سے اقتباسات کو شامل کیا ہے جو قارئین الفضل کی دلچسپی کا باعث ہونگے۔

مشہور نظریاتی سائنسدان ڈاکٹر عبدلسلام پنجاب کے جھنگ قصبہ کے ایک غریب کسان خاندان میں 26 جنوری 1926ء کو پیدا ہوئے۔ ان کی ابتدائی تعلیم گورنمنٹ کالج لاہور میں ہوئی۔ امتحان میں نمایاں کامیابی ملنے پر کیمبرج یونیورسٹی کے سینٹ جانسن کالج میں اعلیٰ سائنسی تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظیفہ مل گیا۔ جہاں انہوں نے آزادی سے ایک سال قبل یعنی 1946ء میں داخلہ لیا۔ 1957ء میں 31 سال کی عمر میں انہوں نے گریجوایشن اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری دونوں ایک ساتھ حاصل کیں۔ بعد میں وہ امپیریئل کالج میں نظریاتی سائنس کے پروفیسر ہوگئے۔ وہ تیسری دنیا میں سائنس کے فروغ کے لئے تاعمر کوشاں رہے۔ جس کی بدولت 1964ء میں اٹلی کے ٹرسٹے شہر میں نظریاتی طبیعیات کے بین الاقوامی مرکز کو قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اس مرکز میں ہر سال تقریباً 4500 غیر ممالک سے آنے والے ریاضی داں اور طبعیات کے ماہرین کو ٹریننگ اور ریسرچ کی سہولت مہیا کی جاتی ہیں، ان میں سے اکثریت تیسری دنیا کے غریب ممالک کے مندوبین کی ہوتی ہے۔ 1979ء میں انہیں نوبیل انعام سے نوازا گیا۔ اس انعام میں ملنے والی ساری رقم انہوں نے نوجوان سائنس دانوں کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے وقف کر دی۔ انہیں زندگی میں بہت سے انعامات اور اعزازی ڈگریوں سے نوازا گیا۔ انہوں نے آکسفورڈ میں مستقل رہائش اختیار کر لی تھی۔ ان کا انتقال 21 نومبر 1996ء کو 70 سال کی عمر میں آکسفورڈ میں ہوا۔

ذیل میں ہم ان کی مشہور کتاب Ideals and Realities کے اردو ترجمے ''خواب اور حقیقت'' سے کچھ اقتباسات پیش کر رہے ہیں۔ اس ترجمے کے مرتبین پروفیسر زاہد حسین زیدی اور اقبال احمد خان ہیں جو جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی میں شعبہ طبیعیات کے پروفیسر ہیں۔ یہ اقتباسات زیادہ تر تیسری دنیا پر سائنس اکیڈمی کے قیام کے موضوع پر دیئے گئے خطبات سے لئے گئے ہیں۔

اخراجات اور آمدنی کے اعتبار سے ہماری دنیا بے پناہ غیر متوازن ہوچکی ہے۔ دنیا کی تین چوتھائی آمدنی، تین چوتھائی لاگت، اس کی خدمات اور تقریباً دنیا کی تمام ریسرچ صرف ایک چوتھائی لوگوں کے قبضے میں ہے۔ وہ تنہا اس کے 78 فیصد معدنیات اور اتنے اسلحہ، جتنی باقی تین چوتھائی دنیا مل کر استعمال کرتی ہے، استعمال کر رہے ہیں۔ 1970ء میں دنیا کے امیر ترین ایک بلیئن لوگوں نے تین ہزار ڈالر فی آدمی کمایا جب کہ دنیا کے غریب ترین ایک بلیئن لوگ سو ڈالر فی کس سے زائد نہیں کما سکے اور سب سے خوفناک پہلو تو اس کا یہ ہے کہ اس معاملے میں قطعی کوئی بصیرت نہیں، اس کو کوئی طریقہ نظر نہیں آتا جس سے اس قدر زیادہ فرق کو دور کیا جا سکے۔

غریب ممالک کے عقب کے نفسیاتی راز کی تہہ میں پہنچنے کے لیے یہ بات سمجھنی ہوگی کہ غریب و امیر کے درمیان یہ فرق کس قدر جدید ہے۔ یاد کیجئے کہ اب سے تین سو سال پیشتر 1660ء کے آس پاس جدید تہذیب کی نمائندہ دو اہم یادگاریں مغرب کے لندن میں سینٹ پال چرچ اور مشرق کے آگرہ میں تاج محل تعمیر ہوئی تھیں۔ وہ دونوں فن تعمیر کی تکنیک، تقابلی امارت کا معیار اور نزاکتی تصنع جو دونوں تہذیب و تمدن میں تاریخ کے اس دور میں تھا، اتنی اچھی طرح اپنی زبان میں بیان کرتی ہیں کہ اس کو انسانی الفاظ ادا کرنے سے قاصر ہیں۔

لیکن تقریباً اسی دور میں صرف مغرب میں ایک تیسری یادگار قائم ہوئی جو انسانیت کے لیے شدنی درآمد کے طور پر اور بھی عظیم تھی اور یہ نیوٹن کے اصول تھے جو 1687ء میں شائع ہوئے تھے۔ نیوٹن کے اس کارنامے کا مغلیہ ہندوستان میں کوئی ثانی نہیں تھا۔ میں اس ٹیکنالوجی کا جس سے تاج محل تعمیر ہوا تھا وہ حال بتانا چاہوں گا جو اس وقت ہوا جب وہ نیوٹن کے اصولوں سے تاویل کردہ تکنیک اور تہذیب سے ہمکنار ہوئی۔

اس کا پہلا اثر 1757ء میں ظاہر ہوا۔ تاج محل کی تعمیر کے تقریباً سو برس بعد شاہ جہاں کے جانشین کو کلائیو کی مختصر فوج کے بہترین آتشیں اسلحہ کی قوت نے ذلت آمیز شکست دی۔ سو برس بعد ہی 1857ء میں آخری مغل تاجدار کو ملکہ وکٹوریہ کے حق میں دہلی کی سلطنت سے دست بردار ہونا پڑا۔ اس کے ساتھ نہ صرف یہ کہ ایک سلطنت ختم ہوئی بلکہ ٹیکنالوجی اور تہذیب و تمدن کی ایک مکمل روایت دفن ہوگئی۔ 1857ء تک ہی انگریزی نے فارسی کی جگہ لے لی۔

مدارس کے نصاب میں حافظ اور عمر خیام کے محبت کے نغمات کی جگہ شیکسپیئر اور ملٹن کو دے دی گئی۔ اویسنہ کی ادویات کو فراموش کر دیا گیا، ڈھاکہ کی ململ کے فن کو تباہ کر کے لنکا شائر کے کاٹن پرنٹ کے لئے راہ ہموار کر دی گئی۔

ہندوستان کی تاریخ کے آئندہ سو سال اور بھی زیادہ چالاکی کے ساتھ فیاضیانہ ناجائز انتفاع کی مکمل سرگذشت پیش کرتے ہیں۔

تعلیمی نظام کا اولین کام شخصی کردار کو ڈھالنا تصور کیا جاتا ہے۔ کردار کی جو بنیاد کالج میں بنتی ہے وہ زندگی بھر شاید ہی بدلتی ہے۔ لیکن میں شخصی کردار کے بارے میں عرض نہیں کروں گا۔ میرا رخ ہمارے تعلیمی نظام کے قومی پہلوؤں کی طرف ہے۔ دو سو سال کی غلامی کے بعد پاک پروردگار نے ہمیں آزادی عطا فرمائی تھی۔ اس بات کو اب تقریباً چالیس سال گزر چکے ہیں لیکن اس طویل عرصہ میں ہم اپنے اندر احساس یگانگت، احساس اخوت اور احساس قومیت پیدا نہ کر سکے۔

آزادی کے بعد ہمارے تعلیمی نظام کا اولین فرض یہ ہونا چاہئے تھا کہ ہماری یگانگت اور قومیت کے احساس کو پختگی دیتا۔ یگانگت اور قومیت کا تصور مختلف زبانوں میں بدلتا چلا آیا ہے۔ آج کے تصور کے لحاظ سے دنیا کے کئی ملکوں اور قوموں کی مثالیں ملتی ہیں جن کا استحکام محض ان کے تعلیمی نظام کا مرہون منت ہے۔ مثال کے طور پر امریکہ کا حال لیجئے۔ امریکہ کے یونائیٹڈ سٹیٹس میں انگریزی، جرمن، اٹالین، سویڈش، فرانسیسی سب قبیلوں کے لوگ بستے ہیں۔ میں ان لوگوں کو قبیلوں کا نام دے رہا ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو یورپ میں اپنی علاحدہ قومیت کے لیے دو عظیم جنگوں میں جانیں دے چکے ہیں۔ ان کی زبانیں امریکہ آنے سے پہلے مختلف تھیں۔ مذہب مختلف تھے اور اب بھی مختلف ہیں، لیکن امریکہ کے تعلیمی نظام نے جیسے ایک Crucible میں پگھلا کر ان قبیلوں کو ایک واحد قومیت میں منسلک کر دیا ہے۔ سکولوں میں ہر بچے کو امریکن کانسٹی ٹیوشن حفظ کرائی جاتی ہے۔ امریکن ہیرو اس کے زبان زد ہوتے ہیں۔ دن رات وہ امریکن ترانے سناتا ہے۔ ادب لکھنے والے، شاعر، افسانہ نویس اس طرز سے لکھتے ہیں کہ امریکہ کے شہری کو نہ صرف اپنے شہر سے محبت کا درس دیا جاتا ہے، وہ اپنے آپ کو امریکہ کے ہزاروں شہروں کا شہری سمجھتا ہے۔ دور افتادہ یورپ کی گلیوں سے جہاں سے وہ یا اس کے آبا و اجداد آئے تھے اسے مناسبت نہیں رہتی۔ اسے اپنے اس خطے سے مناسبت ہوتی ہے جس سے اس کا کھانا، اس کا پینا، اس کا روزگار اور اس کا ہر وسیلہ متعلق ہے۔ وہ اس خطے کو بڑھانے اور چمکانے کے لیے کوشاں رہتا ہے اور یہ سب کچھ سکولوں، کالجوں، اخبارات، رسائل اور ٹی وی کے ذریعہ ہوتا ہے۔ ضرورت ہے کہ ہمارا نظام تعلیم یگانگت کے احساس کو Consciously اُجاگر کرے۔

میری دوسری گذارش ٹیکنالوجی اور سائنس کی تعلیم کے بارے میں ہے، ہندوستان اور پاکستان اقتصادی طور پر پس ماندہ ہیں۔ یہاں ایک فرد کی اوسط آمدنی 70 ڈالر کے قریب بنتی ہے۔ ایک امریکن ہماری نسبت بچاس گنا زیادہ کماتا ہے۔ انگلستان کے ایک فرد کی اوسط آمدنی ہم سے بیس گنا زیادہ ہے۔ جاپان کی پندرہ گنا زیادہ، ایران کی آٹھ گنا زیادہ، ترکی کی آٹھ گنا زیادہ، عراق، الجیریا، شام، مصر کی فی کس آمدنی ہم سے چھ گنا زیادہ ہے۔ ہم قومی طور پر اس قدر غریب کیوں ہیں؟ مان لیا کہ ہماری بہت سی قومی دولت انگلستان والوں نے دہلی، پنجاب اور سندھ پر سوسالہ حکومت کے زمانے میں لوٹ لی۔ مان لیا کہ امریکہ خوش قسمت ہے۔ امریکہ والوں کو قدرتی اور معدنی وسائل سے بھرپور ایک خالی خطۂ زمین مل گیا لیکن پوچھنے والا ہم سے سوال کر سکتا ہے کہ ہم انگریزوں کے غلام کیسے بنے۔ اگر انگریز فن جہاز رانی سے واقف تھا اور ہم نہیں تھے تو یہ فن اسے کس نے سکھایا۔ اگر کلائیو کی Flint Lock رائفلوں، بندوقوں اور توپوں کی ساخت اتنی اعلیٰ تھی کہ سراج الدولہ کی فلیتہ سوز Match Locks ان کا مقابلہ کرنے سے قاصر تھیں تو بندوق سازی کا یہ فن کس نے انگریز کو ودیعت کیا۔ کیا یہ فن اس قوم نے ایجاد نہیں کیا تھا؟ یہ فن ایجاد کرنے کے بعد تعلیم کے ذریعے سے انگریز نے خود ہی اسے اپنی قوم میں فروغ نہیں دیا؟

پانی پت کے میدان میں بابر کی فتح بابر کے رومی توپ خانے کی مرہون منت تھی۔ رومی ترک تو اس فن میں 1526ء کے بعد بھی مزید تحقیق کرتے رہے لیکن بدقسمتی سے بابر کی اولاد کو توفیق نہ ہوئی کہ توپ سازی کے فن میں ترقی کے لیے باقاعدہ تجربہ گاہ بناتے۔ آپ قسطنطنیہ میں تشریف لے جائیں، رومی ترک کا مسجد کا تصور اپنے زمانے میں یہ تھا کہ ہر شاہی جامعہ کے ایک طرف ہسپتال بنے گا دوسری طرف مدرسہ۔ یہ مدرسہ صرف دینی درسگاہ ہی نہیں ہوگا، اس میں توپ سازی کے تجربے بھی ہوں گے۔ بدقسمتی سے جو ترک پاکستان اور ہندوستان آئے، علم سے ان کی رغبت نسبتاً کم تھی۔ وہ اپنی یادگاریں مزار اور مقبرے تو چھوڑ گئے، مدرسے اور تجربہ گاہیں نہیں۔

اگر خدا کی ذات نے امریکن پر رزق کھولا اور

اسے ایک نئے Continent سے نوازا تو کیا یہ اس کے اس عزم کا بدلہ نہ تھا جس نے اسے بے کنار سمندروں میں نئے Continents کی دریافت میں طوفانوں سے لڑوایا۔ اگر آج جاپان نے اپنی Industry کی دھاک ساری دنیا میں بٹھا دی ہے تو اس میں جاپانی نظام کا کتنا حصہ ہے۔ خدا کے فرشتے جاپانیوں کو Technology کی تعلیم دینے کے لیے نازل نہیں ہوتے۔ ایک زمانہ تھا کہ جاپان کا مال دنیا کی منڈیوں میں ناکارہ شمار کیا جاتا تھا۔ اب ٹیکنیکل لحاظ سے سب سے زیادہ اسی کی ساکھ ہے۔ British Leyland نے Minimorris کار تیار کی۔ جاپان والوں نے وہی کاریں بنائی ہیں۔ بجائے 1000 C.C کے جاپانی C.C 6000 کے آدھے سائز کے انجن سے وہی پاور پیدا کرتا ہے۔ یہ کس طرح ہوتا ہے؟ بیس سال ہوئے امریکہ کے پروفیسر Townes نے ٹرانزسٹر ایجاد کیا۔ انہیں اس دریافت پر نوبیل پرائز ملا۔ ان کا PATENT توڑنے کے لیے ٹوکیو کی یونیورسٹیوں میں کوششیں شروع ہوئی اور اس قدر کامیاب ہوئیں کہ اس وقت سے الیکٹرونکس میں جاپانی بادشاہ ہیں۔ نہ صرف انہوں نے وہ ایجاد دوبارہ دریافت کی بلکہ انہوں نے اس کا نسخہ رسالہ عام میں شائع کر دیا تا کہ جو چاہے ہندوستانی ہو، پاکستانی ہو، عرب ہو، ایرانی ہو، ٹرانزسٹر ٹیکنالوجی کو Develop کرسکتا ہے۔

یہ علم کے رستم جاپانی کون ہیں۔ آپ یقین نہ کریں گے یہ وہی لوگ ہیں جو انیسویں صدی کے اوائل میں گھوڑوں کی نعل بندی کے فن سے نا آشنا تھے۔ ایڈمرل Perry (امریکن ایڈمرل) جب پچھلی صدی میں اپنے جنگی جہاز جاپان لے کر آئے اور جاپانیوں نے انہیں روکنا چاہا تو جہاز کی توپوں کی چند باڑوں نے جاپان والوں کو اپنی بندر گاہیں کھولنے پر مجبور کر دیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ امریکن ایڈمرل کے جہاز سے ایک چوری ہوئی، وہ ایک گھوڑے کی چوری تھی۔ رات کے وقت گھوڑا غائب ہو گیا اور دوسرے دن اسے واپس کر دیا گیا۔ جاپانی اس کے نعل غور سے دیکھنے اور نعل بندی سیکھنے کے مشتاق تھے۔ اس وقت ان کی Metallurgy اس حد تک نہ پہنچی تھی کہ وہ لوہے کے نعل بناتے۔

آج کیفیت یہ ہے کہ جاپان میں میٹرک کے امتحان کا موسم خودکشی کا موسم کہلاتا ہے۔ اس امتحان کے نتائج پر آئندہ داخلے ہوتے ہیں۔ لیکن اس کا معیار اس قدر بلند ہوتا ہے کہ اس عمر کے بچے دنیا کے کسی اور ملک میں ریاضیات، فزکس، اور کیمسٹری میں اس سے اعلیٰ سطح پر امتحان نہیں دیتے۔ ان امتحانوں کے دوران پرچوں کے راز افشا نہیں ہوتے۔ اسٹرائک نہیں ہوتیں، امتحان کے سینٹروں کے دروازے اور شیشے نہیں توڑے جاتے، ساری قوم، سب والدین، طالب علم Examination Fever کا شکار ہوتے ہیں اور پھر یہ لوگ ان امتحانوں کے نتائج کو اپنے مخصوص طرز پر قبول کرتے ہیں......

مجھے جرمنی کا ایک واقعہ نہیں بھولتا۔ 1947ء کی بات ہے، میں کیمبرج میں طالب علم تھا۔ جرمنی شکست کھا چکا تھا، جرمن قوم سرنگوں تھی۔ کیمبرج اور دیگر یونیورسٹیوں کے طلبہ کی ایک پارٹی کو امریکن کنٹرول کمیشن والوں نے جرمنوں کی حالت دیکھنے کے لیے دعوت دی۔ تقریباً پانچ سو کے قریب طالب علم سارے یورپ سے میونخ پہنچے۔ اس شہر میں ایک عمارت بھی نہیں تھی جو صحیح وسالم ہو۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جرمن مکانوں میں نہیں بلوں میں رہ رہے ہیں۔

ہمارے لیے شہر کے ایک پارک میں خیمے لگائے گئے۔ ان خیموں کے شہر میں میں نے سنا کہ ایک جرمن میری تلاش کر رہا ہے۔ معلوم یہ ہوا کہ وہ ایک ریسرچ سکالر ہے۔ اس وقت کے لحاظ سے اسے شاید پچیس روپے ماہوار ملتے تھے۔ اس مشاہرے سے شاید وہ ایک وقت کی روٹی کھا سکتا تھا۔ ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ، جنگ کے دنوں میں وہ ایک جنگی قیدیوں کے کیمپ میں ملازم تھا جہاں بعض پنجابی قیدی بھی تھے۔ ان پنجابی قیدیوں سے اس نے پنجابی زبان کی تحصیل کی۔ 1947ء میں یہ جرمن ایک پنجابی جرمن ڈکشنری کی تالیف کر رہا تھا۔ پنجابی زبان میں اس کا کل سرمایہ ہیر وارث شاہ کی ایک کاپی اور ایک لاہور سے چھپی ہوئی اور انتہائی خستہ حالت میں پھٹی ہوئی دلا بھٹّی کی کاپی تھی۔ یہ سن کر کہ شہر میں ایک پنجابی وارد ہے، وہ جرمن میری تلاش کر رہا تھا کہ دلا بھٹّی میں سے بعض مشکل مقامات میں اسے سمجھا دوں۔ اس کی بدقسمتی سے یہ مقامات میرے لیے بھی بہت مشکل تھے اور بے چارے کی یہ خواہش تشنہ تکمیل رہ گئی۔

اس واقعہ پر غور فرمائیے۔ مجھے معلوم نہیں وہ ڈکشنری شائع ہوئی یا نہیں۔ اگر شائع ہوئی بھی تو اسے کتنے لوگ استعمال کرتے ہیں۔ لیکن یہ ایک علم دوست قوم کی کہانی ہے۔ ایسی قوم جس کا سارا اثاثہ علم ہے۔ سائنس کا علم، ٹیکنالوجی کا علم، زبانوں کا علم اور پھر ایسی قوم جس کے افراد میں یہ عزم ہے کہ جرمن پنجابی ڈکشنری کا لکھنا بے معنی ہی سہی لیکن اپنا وقت تاش کھیلنے میں نہیں گزاریں گے، اسٹرائک نہیں کریں گے، فلمیں نہیں دیکھیں گے، اپنی یونیورسٹیوں کے وقت کو کھیل کا وقت نہیں سمجھیں گے، علم سیکھیں گے اور علم پیدا کریں گے، شاید اس میں ہمارے لیے بھی سبق ہو سکتا ہے۔

اسی سلسلے میں ایک کہانی دہرانا چاہتا ہوں۔ یہ داستاں چیئرمین ماؤ نے بیان کی تھی اور اسے آپ ہر چینی کی زبان سے سنیں گے۔

’’پرانے زمانے میں چین کے شمال میں ایک بوڑھا رہتا تھا۔ اس کا نام ’’پیر کم عقل‘‘ تھا۔ اس بوڑھے کے مکان کی سمت جنوب کی طرف تھی، لیکن اس کے دروازے کے سامنے ’’نے بانگ اور وانگ دو‘‘ کے دو عظیم پہاڑ کھڑے تھے جن کی وجہ سے سورج کی کرنیں اس کے گھر میں کبھی نہ پہنچی تھیں۔ ایک دن اس بوڑھے نے اپنے جوان بیٹوں کو بلایا اور انہیں کہا کہ آؤ ہم اس پہاڑ کو کھود کر دور کر دیں۔ اس کے ہمسائے نے جن کا نام ’’پیر دانشور‘‘ تھا، اس بے عقل بوڑھے سے کہا۔ میاں مجھے معلوم تھا کہ تم بے وقوف ہو لیکن اتنا گمان نہ تھا کہ اس قدر کم عقل ہو گے۔ تم کھودنے سے کس طرح ان دونوں پہاڑوں کو رفع کر سکو گے۔ بے عقل بوڑھا بولا تمہارا کہنا درست ہے، لیکن اگر میں مر گیا تو اس کے بعد میرے بیٹے ہیں، ان کے مرنے کے بعد ان کے بیٹے، ان کے مرنے کے بعد ان کے بیٹے۔ یہ سلسلہ ہمیشہ رہے گا۔ پہاڑ اور زیادہ طویل نہیں ہوں گے۔ ہر کھودنے کے ساتھ ان کی طوالت کم ہی ہو گی، بڑھے گی نہیں۔ ایک دن یہ لعنت ہمارے دروازے سے دور ہو ہی جائے گی۔

پیر کم عقل کی یہ بات سن کر پاک ذات کو ترس آیا۔ دو فرشتے آئے اور انہوں نے ان دونوں پہاڑوں کی لعنت کو دور کر دیا۔

میری عرض یہی ہے کہ سوسائٹی کی لعنتیں ان دو پہاڑوں کی مانند ہیں۔ انہیں اپنے حلقہ اثر میں صبر و تحمل کے ساتھ دور کرنے میں کوشاں ہو جائیے۔ اللہ تعالیٰ کی پاک ذات کو آپ کی کوششوں پر بھی ترس آئے گا۔

یہ فکر نہ کیجئے کہ آپ کی کوشش کامیاب ہو گی یا نہیں۔ آپ اپنا فرض ادا کیجئے۔ خداوند تعالیٰ کی ذات پاک ان میں برکتیں ڈالے گی۔

(ستمبر 1975ء میں سویڈن میں دیئے گئے خطبے سے اقتباس)

’’آخر اتنا گڑگڑا کر مجھے یہ التجا کرنے کی کیا ضرورت ہے کہ لوگ سائنسی تخلیق کی طرف متوجہ ہوں، اس کی وجہ صرف یہی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم میں جاننے کی صلاحیت پیدا کی ہے یا آج کی دنیا میں طاقت صرف علم ہی کے ذریعہ حاصل کی جاسکتی ہے یا بغیر سائنس کے کوئی مادی ترقی نہیں ہوسکتی۔ بلکہ بہت بڑی وجہ حقارت کے وہ تازیانے ہیں جو اہل علم ہم پر برساتے رہتے ہیں۔ چاہے زبان سے وہ کچھ نہ کہیں۔

فزکس کے ایک نوبیل انعام یافتہ عالم کے الفاظ اب تک میرے کانوں میں گونج رہے ہیں۔

’’سلام! کیا تم واقعی سمجھتے ہو کہ ہمیں ایسی قوم کی خبر گیری اور مدد کرنا چاہئے یا ان کے زندہ رہنے کے لیے غذا کا انتظام کرنا چاہئے جنہوں نے انسانی علم کو ذرہ برابر آگے نہیں بڑھایا؟‘‘ اور اگر انہوں نے یہ نہ بھی کہا ہوتا تب بھی میرا سر شرم سے اس وقت جھک جاتا ہے جب میں کسی ہسپتال میں یہ دیکھتا ہوں کہ وہاں جان بچانے کے لیے جتنی دوائیں استعمال ہو رہی ہیں چاہے وہ پنسلین ہو یا کوئی اور دوا، اس کے دریافت کرنے اور بنانے میں ہم لوگوں کا کوئی حصہ نہیں ہے۔‘‘

(مرسلہ: محمد سمیع طاہر صاحب)

حضرت سید حبیب الرحمٰن صاحب آف بریلی رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب سلسلہ احمدیہ کے ایک دیرینہ اور مخلص خادم تھے اور بریلی میں سب سے پہلے 1897ء میں قبول احمدیت کی توفیق پائی۔ آپ حضرت قاضی عبداللہ بھٹی صاحب یکے از 313 اور حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب کے سسر تھے۔ حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب کے والد حضرت سید حبیب الرحمٰن صاحب پہلے تو احمدیت کے سخت مخالف تھے لیکن بعد میں بیعت کر کے حضور کے زمرۂ رفقاء میں شامل ہوئے۔ حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب فرماتے ہیں:

1897ء کے اخیر میں میں نے بیعت کی۔ میں ان دنوں کپورتھلہ میں تھا اس لیے کپورتھلہ کی جماعت میں میرا نام درج ہے۔ بیعت کے بعد 1901ء میں بریلی گیا جو میرا اصل وطن ہے وہاں میرے والد نے میری سخت مخالفت کی حتیٰ کہ انھوں نے مجھے عاق کر دیا، احمدیوں نے مجھے بہت تسلی دی اور مبارک باد بھی دی اور کہا کہ کوئی خوف کی بات نہیں مگر میرے دل میں ایک گھبراہٹ تھی میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور اس وقت ٹہلتے جاتے تھے اور ساتھ ہی لکھتے جاتے تھے.... مجھے حضور نے فرمایا بیٹھ جاؤ! وہاں کئی پلنگ رکھے تھے میں ایک پلنگ پر سرہانے کی طرف بیٹھ گیا اور حضور پائینتی کی طرف آکر بیٹھ گئے، میں اٹھنے لگا تو حضور نے فرمایا وہیں بیٹھے رہو تب میں بیٹھ گیا اور میں نے عرض کی کہ حضور میرے والد نے مجھے عاق کر دیا ہے اور حضور کو بھی سخت سست کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا

وہ مجھے جو کچھ بھی کہتے ہیں کہیں مگر تم پر ان کی تابعداری فرض ہے۔

میں یہ سُن کر بہت ڈرا اور اپنے والد صاحب سے جاکر صلح کر لی۔ اس کے بعد وہ اپنے پوتے محمد عبداللہ کی پیدائش کی خوشی میں کپورتھلہ آئے تو میں نے ان کے دائیں بائیں حضور کی کتابیں رکھ دیں اور اُن کو مخالفین کی صحبت سے بچایا۔ ایک دن صبح کو وہ فرمانے لگے کہ میں قادیان کو جاتا ہوں میں نے کہا کہ مجھے تنخواہ مل جائے تو آپ جائیں، فرمانے لگے میری جیب میں ایک دونی ہے میں اسی سے سفر کر لوں گا کیونکہ میں نے گناہ کیا ہے۔ چنانچہ آپ کپورتھلہ سے قادیان تک پیدل ہی آئے اور بیعت کر کے پیدل ہی گئے۔ جب ان کا انتقال ہوا تو حضرت مسیح موعود نے ان کا جنازہ غائب بیت اقصیٰ میں پڑھایا۔

(الحکم 14 دسمبر 1934ء صفحہ 3)

الحکم 24 جولائی 1901ء صفحہ 15 پر بیعت کنندگان کی فہرست میں آپ کا نام حبیب الرحمٰن صاحب بریلی شامل ہے۔ آپ نے مئی 1906ء میں وفات پائی، اخبار بدر نے اعلان وفات دیتے ہوئے لکھا:

’’منشی عزیز الرحمٰن صاحب کے والد فوت ہو گئے ہیں احباب ان کی مغفرت کے لیے غائبانہ نماز جنازہ ادا کریں، منشی عزیز الرحمٰن صاحب ایک بڑے جوشیلے احمدی ہیں۔‘‘ (بدر 10 مئی 1906ء صفحہ 5 کالم 3)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76192 میں کاشف جمیل

ولد محمد عارف جاوید قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نذیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 76193 میں سعدیہ قدیر

بنت عبدالقدیر قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس 2 ماشہ مالیتی اندازاً-/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ قدیر۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 76194 میں سمیرا خاتون

بنت محمد شفیع قوم راجپوت کلوترہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/21600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع والد موصیہ

مسل نمبر 76195 میں حافظ ایاز احمد ناصر

ولد قاضی امتیاز احمد ناصر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ ایاز احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قاضی امتیاز احمد والد موصی

مسل نمبر 76196 میں محمد سجاد

ولد بدر دین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سجاد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 44343

مسل نمبر 76197 میں سفیر احمد

ولد محمد ادریس احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس احمد ولد ماسٹر محمد اسماعیل

مسل نمبر 76198 میں فرید احمد بھٹی

ولد محمد سعید بھٹی قوم بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اکبر شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر 76199 میں طاہر السلام

ولد نذیر حسین قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر السلام۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 76200 میں رضوان احمد مبشر

ولد مرزا مبشر احمد قوم مغل مرزا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نذیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 76201 میں شابل اقبال

ولد جاوید احمد انجم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شابل اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال انجم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 76202 میں مقدم محمود

ولد ثناء اللہ قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً-/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مقدم محمود۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید ولد عبدالغنی ۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد چوہدری ظفراللہ

مسل نمبر76203 میں ساجدہ توحید

زوجہ مقدم محمود قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً-/78000 روپے (2)حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ساجدہ توحید ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید ولد عبدالغنی ۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد چوہدری ظفراللہ

مسل نمبر76204 میں محمد انور سندھو

ولد غلام نبی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ رکھا جی ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 2عدد پلاٹس اندازاً مالیتی -/1000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد انور سندھو۔ گواہ شد نمبر1 آصف احمد ججہ ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر76205 میں زاہدہ بیگم

زوجہ محمد انور سندھو قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ رکھا ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ ساڑھے مرلہ مالیتی اندازاً-/1000000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔ زاہدہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر1 آصف احمد ججہ ولد محمد صادق ججہ ۔ گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر76206 میں لقمان احمد

ولد فیروز دین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر76207 میں نثار احمد

ولد حکیم بشیر احمد قوم وینس پیشہ مزدوری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غازی عباس گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان سوا دو مرلہ مالیتی-/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود وصیت نمبر 35921۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت نمبر 55992

مسل نمبر76208 میں محمد پارس

ولد حکیم بشیر احمد قوم وینس پیشہ مزدوری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ سوا دو مرلے مالیتی -/400000 روپے (2) موٹرسائیکل مالیتی-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد پارس ۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود وصیت نمبر 35921۔ گواہ شد نمبر2 اسعد محمود گوندل وصیت نمبر 24646

مسل نمبر76209 میں رخسانہ سعید

زوجہ محمد پارس قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی-/64000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رخسانہ سعید ۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود وصیت نمبر 35921۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت نمبر 55992

مسل نمبر76210 میں نذیراں بی بی

بیوہ جمال دین (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر آبادی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی-/91000 روپے(3) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نذیراں بی بی ۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 گواہ شد نمبر2 شہباز احمد وصیت نمبر 46229

مسل نمبر76211 میں سدرہ

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/6000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سدرہ ۔ گواہ شد نمبر1 شہزاد احمد ولد گلزار احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد سجاد ولد ضیاء احمد

مسل نمبر76212 میں مریم نذیر

بنت نذیر احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائنز گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سواپانچ ماشہ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم نذیر۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 آصف وحید ولد نذیر احمد

مسل نمبر 76213 میں ثریا بیگم

بیوہ محمود احمد زرگر قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1987ء ساکن محلّہ رحمت پورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/112000 روپے (3) مکان سواچار مرلہ مالیتی -/1200000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بیگم۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود وصیت نمبر 35921۔ گواہ شد نمبر2 شہباز احمد ولد کرامت علی

مسل نمبر 76214 میں گلگونہ خان

زوجہ عبدالقادر کاشف قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 22 تولے اندازاً مالیتی -/286000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ گلگونہ خان۔ گواہ شد نمبر1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر2 عبدالقادر کاشف خاوند موصیہ

مسل نمبر 76215 میں صائمہ عندلیب

بنت محمد دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3915 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ عندلیب۔ گواہ شد نمبر1 فضل عمر ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر2 سلیمان احمد ولد وسیم احمد ضیاء

مسل نمبر 76216 میں عطاء الوہاب

ولد رشید احمد ضیاء قوم سنگھیڑا جٹ پیشہ کارکن عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الوہاب۔ گواہ شد نمبر1 رشید احمد ضیاء والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 شعیب سرور ولد رشید احمد ضیاء

مسل نمبر 76217 میں صفیہ اختر

زوجہ رشید احمد ضیاء قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/8000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت آمد از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ اختر۔ گواہ شد نمبر1 شعیب سرور ولد رشید احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ضیاء خاوند موصیہ وصیت نمبر 17466

مسل نمبر 76218 میں برکات احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500+1500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس+وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برکات احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد زاہد ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر2 طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 76219 میں رانا فضل عمر

ولد رانا بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت منج پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 26 کنال واقع پلنگ پور ضلع گوجرنوالہ (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/39000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا فضل عمر۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ ولد چوہدری محمد احسان الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ۔ گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر 76220 میں فیاض احمد

ولد داؤد احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر1 شہزاد احمد ناصر ولد غلام مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر2 عطاء الئیق ولد منیر احمد قریشی

مسل نمبر 76221 میں عبدالصمد

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالصمد۔ گواہ شد نمبر1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شد نمبر2 راجہ محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 76222 میں سید اسرار احمد توقیر

ولد سید سردار شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید اسرار احمد توقیر۔ گواہ شد نمبر1 محمد زاہد مربی سلسلہ ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر2 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد

مسل نمبر 76223 میں سیدہ نزہت بخاری

زوجہ سید اسرار احمد توقیر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/225000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ نزہت بخاری گواہ شد نمبر1 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر2 اللہ دتہ پنوں ولد محمد خان پنوں

مسل نمبر 76224 میں چوہدری محمد داؤد طاہر

ولد میاں خوشی محمد (مرحوم) قوم سوئل پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوا پانچ مرلہ رہائشی مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ (2) 2 مرلہ پلاٹ واقع بھلوال اس وقت مجھے مبلغ -/16400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری داؤد احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر1 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خاں

مسل نمبر 76225 میں نورالصباح پال

زوجہ فاتح احمد پال قوم لکھن پال پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 14 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورالصباح پال۔ گواہ شد نمبر1 منصور احمد پال ولد محمد گلزار پال۔ گواہ شد نمبر2 نصیب احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 76226 میں ناصرہ تبسم

زوجہ حاجی حفیظ احمد قوم پنگوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/15000 روپے (2) بینک بیلنس -/50000 روپے (3) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ تبسم۔ گواہ شد نمبر1 جمیل احمد ولد حاجی حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر2 حاجی حفیظ احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76227 میں حاجی حفیظ احمد

ولد خدا بخش قوم راجپوت لکھن پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر1 جمیل احمد ولد حاجی حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی ولد صوفی بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76228 میں جاوید اقبال

ولد فضل الحق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مشترکہ 3 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر1 عبدالوحید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر2 سیف الاسلام ولد محمد حنیف قمر

مسل نمبر 76229 میں شازیہ جاوید

زوجہ جاوید اقبال قوم لکھن پال پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ جاوید۔ گواہ شد نمبر1 جاوید اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776

مسل نمبر 76230 میں الیاس احمد

ولد فضل الٰہی بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الیاس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر۔ گواہ شد نمبر2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

مسل نمبر 76231 میں روبینہ کوثر

زوجہ الیاس احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) نقد رقم -/45000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ کوثر۔ گواہ شد نمبر1 الیاس احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

مسل نمبر 76232 میں عبدالقیوم

ولد چوہدری عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 42

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد صوبیدار شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776

مسل نمبر 76233 میں حافظ شعیب احمد جاوید

ولد مظفر احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حافظ شعیب احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776

مسل نمبر 76234 میں منیر احمد قمر

ولد محمد پرویز قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد پرویز والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد عطاء الحق

مسل نمبر 76235 میں منیب احمد

ولد عبدالرزاق قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ منیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صبیح الحسن ولد عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی کرم ولد اعجاز الٰہی

مسل نمبر 76236 میں اعجاز احمد بٹ

ولد غلام نبی قوم بٹ پیشہ کارپینٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ اعجاز احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد مربی سلسلہ ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالکریم

☆......☆......☆

غزل

بے حسی کا اک سماں ہے کیا کہوں
زندگی اک امتحاں ہے کیا کہوں

نفرتوں کی آندھیاں ہیں چار سُو
ان کی زد میں آشیاں ہے کیا کہوں

درد سا پھیلا ہے اس ماحول میں
ہر طرف آہ وفغاں ہے کیا کہوں

بے کس و نادار ومفلس کے لئے
زیست اب بارِگراں ہے کیا کہوں

ہر قدم پر جھوٹ، دھوکہ اور فریب
اب یہی رسمِ جہاں ہے کیا کہوں

ابن آدم میں یہ نخوت اور غرور
فاصلہ کیوں درمیاں ہے کیا کہوں

عبدالصمد قریشی

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

موسم سرما کے اولمپک کھیلوں کا آغاز

اولمپک کھیل اپنی شان وشوکت اور رنگا رنگی کے اعتبار سے کھیلوں کی دنیا میں سب سے بڑے اجتماع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دنیا بھر کے کھلاڑی ان کھیلوں میں حصہ لینا باعث فخر سمجھتے ہیں اور دنیا کے کونے کونے سے لاکھوں افراد انہیں دیکھنے کے لئے پہنچتے ہیں۔

عہد جدید کے اولمپک کھیلوں کا آغاز 1896ء میں ہوا۔ یہ اولمپک کھیل چونکہ گرمی کے مہینوں اور گرم ممالک میں منعقد ہوتے تھے اس لئے وہ کھیل جو سرما کے مہینوں اور سرد ممالک میں کھیلے جاتے تھے اولمپک کھیلوں کا حصہ نہیں بن سکے۔

اس صورتحال کے پیش نظر انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ ہر مرتبہ جب موسم گرما کے اولمپک کھیل منعقد ہوا کریں تو ساتھ ہی ساتھ موسم سرما کے اولمپکس بھی منعقد کئے جائیں۔ چنانچہ 1924ء میں پہلی مرتبہ فرانس کے شہر شیمونی (Chamonix) میں موسم سرما کے پہلے اولمپکس منعقد ہوئے۔

ان کھیلوں کا آغاز 25 جنوری 1924ء کو ہوا ان مقابلوں میں 16 ممالک کے 294 کھلاڑیوں نے حصہ لیا کھیلوں کا پہلا طلائی تمغہ امریکہ کے کھلاڑی چارلس جیوٹرا (Charles Jwetra) نے 500 میٹر سپیڈ سکیٹنگ کے مقابلے میں جیتا۔ تاہم دیگر مقابلوں میں ناروے اور فن لینڈ کے کھلاڑی چھائے رہے۔ ان مقابلوں میں تمغہ جیتنے والا معمر ترین کھلاڑی فن لینڈ کا جولیس سکیٹنگ (Julius Skutnabb) اور سب سے کم عمر کھلاڑی سوئٹزر لینڈ کا ہنرخ شلاپی (Heinrich Schaloppi) تھا۔

موسم سرما کے یہ پہلے اولمپک کھیل 4 فروری تک جاری رہے۔ آج موسم سرما کے اولمپکس، اولمپک کھیلوں کا لازمی جزو سمجھے جاتے ہیں۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

خبریں

ایٹمی ترقی روکنے کیلئے دباؤ میں نہیں آئیں گے

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان اسلامی دنیا کی واحد ایٹمی طاقت اور ایٹمی صلاحیت میں بتدریج اضافہ کیا جارہا ہے۔ ایٹمی ترقی کا عمل روکنے کیلئے پاکستان کسی دباؤ میں نہیں آئے گا۔ یہ یقین دہانی انہوں نے پیرس میں پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کے دوران کرائی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا ایٹمی میزائل پروگرام بھی دوسرے ملکوں کی نسبت بہتر ہے۔

اقتدار کی ہوس ہے نہ حکمرانی کو طول دینا چاہتا ہوں

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وہ 18 فروری کو انتخابات کے بعد ایک ترقی پسند، مستحکم اور دیانتدار حکومت کے خواہاں ہیں جو ملک کو اقتصادی ترقی کی راہ پر گامزن رکھے اور ملک سے سیاسی بے چینی اور افراتفری کو ختم کرے۔ پیرس میں اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ مجھے اقتدار کی ہوس ہے نہ اپنی حکمرانی کو طول دینا چاہتا ہوں۔ نئی حکومت کو دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھنا ہوگی۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ مشرف کی حمایت جاری رکھے گا

امریکی وزیر خارجہ کونڈولیزا رائس نے صدر پرویز مشرف سے 40 منٹ تک اہم ملاقات کی اور کہا کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمہ اور مکمل بحالی جمہوریت کیلئے ٹھوس اقدامات کئے گئے ہیں اور امریکہ اس ضمن میں صدر پرویز مشرف کی حمایت جاری رکھے گا۔ سفارتی ذرائع کے مطابق امریکی وزیر خارجہ نے یقین ظاہر کیا ہے کہ الیکشن کے نتیجہ میں حکومت چلانے کیلئے اعتدال پسند سیاسی قوتیں ابھریں گی۔

سکاٹ لینڈ یارڈ ٹیم نے بے نظیر قتل کیس کے 18 اہم شواہد تلاش کر لئے

نگران وفاقی وزیر داخلہ حامد نواز خان نے کہا ہے کہ سکاٹ لینڈ یارڈ کی ٹیم کو بے نظیر بھٹو قتل کیس کے 18 اہم شواہد ملے ہیں۔ تحقیقاتی ٹیم دوبارہ پاکستان آئے گی اور عام انتخابات سے قبل اپنی رپورٹ پیش کردے گی۔

ماہرین فلکیات نے ایک نئی دنیا کا پتہ چلا لیا

ماہرین فلکیات نے ایک نئی دنیا کا پتہ چلایا ہے جو ہمارے نظام شمسی کے باقی سیاروں سے بہت دور سورج کے گرد چکر کاٹ رہی ہے۔ حال ہی میں چھوڑی جانے والی خلائی دوربین سپٹزر نے نظام شمسی کے باہر کئے جانے والے ایک سروے میں یہ سیارہ دریافت کیا ہے اس کا نام سیڈنا رکھا گیا ہے۔ سیارہ ''سیڈنا'' زمین سے دس ارب کلومیٹر دور اور اس کی موٹائی 2 ہزار کلومیٹر ہے ماہرین سمجھتے ہیں کہ جب سیڈنا کی پیمائش سائنسی طریقے سے کی جائے گی تو ممکن ہے یہ پلوٹو سے بڑا نکلے۔

کرشمہ قدرت اور غیبی ضیافت

روایت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی:

''برادرم عزیز میاں غلام حیدر صاحب اور میں ایک دفعہ لاہور اپنے بعض رشتہ داروں سے ملنے کے لئے گئے۔ چند دنوں کے قیام کے بعد جب ہم نے گاؤں آنے کا ارادہ کیا تو ان لوگوں نے از راہ محبت یہ اصرار کیا کہ آپ ایک مہینہ اور ٹھہریں۔ مگر ہم دونوں کی طبیعت کچھ ایسی اچاٹ ہوئی کہ ہم نے مزید ٹھہرنا گوارا نہ کیا اور ان سے اپنا سامان اور دی ہوئی نقدی واپس مانگی۔ انہوں نے اس خیال سے کہ اگر ہم انہیں سامان اور نقدی نہ دیں گے تو شاید یہ گاؤں جانے سے رک جائیں۔ ہمارا سامان ہمیں دینے سے انکار کر دیا اور نقدی بھی نہ دی لیکن ہم نے صبح کا ناشتہ کرتے ہی گاؤں لوٹنے کا ارادہ کرلیا اور لاہور سے پیدل چل پڑے۔ نو پیسے ہمارے پاس تھے۔ دریائے راوی کے پتن پر آئے تو کشتی میں دو پیسے چراغی کے دے کر دریا عبور کیا۔ چلتے چلاتے جب موضع کاموکے سے کوئی چار میل کے فاصلہ پر پہنچے تو سورج غروب ہوگیا۔ ادھر میاں غلام حیدر صاحب کو سفر کی تکان اور سردی کی شدت سے بخار محسوس ہونے لگا۔ پاس ہی سکھوں کا ایک گاؤں منیس نام تھا۔ ہم نے چاہا کہ رات وہاں بسر کرلیں مگر کوئی صورت نہ بنی۔ آخر افتاں و خیزاں رات کے دس بجے موضع کاموکے پہنچے وہاں ایک ویران بیت الذکر میں قیام کے لئے ڈیرے ڈال دیئے۔ بیت الذکر کا ایک ہی کمرہ تھا جس میں کچھ کسیر بچھی ہوئی تھی اور اس کے ایک گوشہ میں ایک مسافر لیٹا ہوا تھا۔ میں نے میاں صاحب موصوف کو وہاں لٹا دیا اور اپنا کھیس اتار کران کے اوپر دے دیا اور خود نقدی لے کر کھانا وغیرہ مہیا کرنے کے لئے بازار کی طرف چل پڑا۔ جب بازار پہنچا تو دیکھا کہ تمام دکانیں بند تھیں اور سارے گلی کوچے سنسان پڑے تھے۔ کوشش کے باوجود جب کوئی سبیل نہ بنی تو میں بیت الذکر میں واپس آ گیا۔ دیکھا تو میاں غلام حیدر صاحب کا بخار بہت ہی تیز ہو چکا تھا۔ اب میں حیران ہوا کہ اس غریب الوطنی میں اگر خدانخواستہ میاں غلام حیدر کی حالت زیادہ خراب ہوگئی تو کیا ہوگا۔ یہ خیال کر کے میرا دل بھر آیا اور میں نے خدا کے حضور سجدہ میں گڑ گڑا کر خوب رویا اور بہت دعا کی۔ خدا کی قدرت ہے کہ دعا کے بعد جب میں ناک صاف کرنے کے لئے بیت الذکر کا دروازہ کھول کر باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اجنبی آدمی ایک ہاتھ میں گرم گرم روٹیوں اور حلوے کا ایک طشت اٹھائے ہوئے اور دوسرے ہاتھ میں گوشت کے گرم گرم سالن کا پیالہ اٹھائے ہوئے کھڑا ہے۔ میں اسے دیکھ کر حیران رہ گیا کہ رات کے دو بجے کے قریب یہ شخص کھانا اٹھائے ہوئے یہاں کیسے کھڑا ہے۔ خیر میں نے پوچھا کہ آپ کس سے ملنا چاہتے ہیں۔ اس نے کہا میں آپ ہی سے ملنا چاہتا ہوں۔ آپ میرے ہاتھ سے یہ کھانے کے برتن لے لیں۔ میں نے پوچھا کہ کھانا کھانے کے بعد ان برتنوں کو کہاں رکھوں۔ کہنے لگا وہیں رکھ دینا۔ میں نے بیت کے اندر آکر جب اس کھانے میں سے میاں غلام حیدر کو کھلایا تو ان کی طبیعت سنبھل گئی۔ اس کے بعد وہ کھانا میں نے بھی سیر ہو کر کھایا مگر پھر بھی ایک آدمی کا کھانا بچ گیا۔ وہ مسافر جو ہمارے ساتھ بیت میں لیٹا ہوا تھا اس نے کہا میں نے بھی ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔ چنانچہ وہ کھانا اسے دے دیا گیا اور اس نے بھی پیٹ بھر لیا تو اس کے بعد ہم نے برتنوں کو وہیں ایک طرف رکھ دیا اور خود اس کمرہ کی کنڈی چڑھا کر سو گئے۔ صبح دیکھا تو اس کمرہ کی زنجیر اسی طرح لگی ہوئی تھی اور وہ مسافر پڑا خراٹے لے رہا تھا مگر وہ برتن غائب تھے۔ سچ ہے جو خدائے ذوالجلال نے حضرت مسیح موعود کو فرمایا'' اگر تمام لوگ منہ پھیر لیں تو میں زمین کے نیچے سے یا آسمان کے اوپر سے مدد کر سکتا ہوں''۔

کار ساز ما بفکر کار ما
فکر ما درکار ما آزار ما

(حیات قدسی حصہ اول ص 41 تا 43)

تبدیلی نام

مکرم محمد حسین شاہد صاحب کوارٹر نمبر 64 تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار نے اپنا نام تبدیل کر کے محمد حسین کی بجائے محمد حسین شاہد رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25 جنوری

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:04
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:38

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوجاتے ہیں
فی ڈبی 100 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

AK WORLD OF WOODEN ART
We are represented by Al-Khair Woods
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
علامہ اقبال انٹرنیشنل ائرپورٹ کارگو لاہور سے بیرون ملک کسی بھی جگہ اپنے پیاروں کو سامان بھیجنے کیلئے ہم سے رجوع کریں۔
نیز باہر سے آنے والا سامان بھی کسٹم سے کلیئر کروایا جاتا ہے
042-6312538-0333-4364361
042-6663438,0300-4328757 مرزا اکرم بیگ

Canada Work Permits with job
Approvals with in 12 weeks, Confirmed jobs, two year Extendable, Fast Food Workers, Retail/Departmental Storeworkers, General Helper, Carpenter, Truck Drivers, with Free Medical, Free schooling, Sponsor your Family & Cousins in Canada, Get Canada Immigration during Work Permit. Min. 13 Years Education, understanding of English Language.
LITHUANIA Study Visa Europe Shengen Residence Permit
University of Technology, Vilinius, Visa without Interview, Minimum FA Degree, No IELTS, Bachelors & Masters Programe
MBBS in BALARUS in English, Min. Matric, No Age Limit.
TM Capital Consultant Private Limited
H#16, St#10, F-8/3 Islamabad, Tahir Mansoor 0300-5015677
051-2536655, 2852876, Rabwah: 047-6211588
www.capital-consultant.com info@capital-consultant.com

MB/FD-10/FR

پرانے زیورات لائیں
اب آپ کیلئے نئے زیورات
تفصیلات کیلئے رابطہ کریں
فرحت علی جیولرز یادگار روڈ ربوہ
PH0333-6526292 ,047-6213158

LEARN LANGUAGES
- GERMAN, IELTS
- APPLY FOR STUDY VISA
- Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore